سوال

دوران عمرہ طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز نہ پڑھنے کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمرہ کے دوران اگر کوئی شخص مقامِ ابراہیم پر دو سنت پڑھنا بھول جائے اور وہ عمرہ مکمل کرنے کے بعد یعنی احرام کھولنے کے بعد اسکو حرم کی ہی حدود میں یا گھر جا کر یاد آئے تو اس کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ صالح العثیمین فرماتے ہیں کہ جمہور اہل علم کے نزدیک طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز ادا کرنا سنت ہے، واجب نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص یہ رکعات نہیں پڑھتا ہے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے، لیکن وہ ان کی فضیلت سے محروم ہو جائے گا۔

اور اگر کسی کو حرم میں ہی یاد آ جاتا ہے (جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے) تو اسے چاہئے کہ وہ اس فضیلت کو حاصل کرنے کے لئے ضرور یہ رکعات پڑھے، اور اگر وہ وطن واپس آ گیا ہے تو پھر اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتویٰ